مسیح کا مشن

The Mission of the Messiah

مطالعہ: یوحنا 1:1-14۔

Reading: John 1:1– 14.

کین ہارڈنگ

Ken Harding

تعارف

(ا)۔یوحنا مصنف ہمیں خدا کے کلام سے متعارف کراتے ہیں آیت 1 اور 2 یسوع کو اکثر خدا کا کلام کہا جاتا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ وہ خدا کا اظہار تھا۔وہ خدا ہے جسے انسانوں کے لیے ظاہر کیا گیا ہے۔وہ انسانی جسم میں ظاہر ہوا خدا ہے۔وہ ابدی ہے جیسا کہ خدا ابدی ہے۔جب تک خدا موجود ہے(یہ ہمیشہ کے لیے ہے)اس لیے یسوع ہمیشہ کے لیے باپ کے ساتھ رہا ہے۔وہ خدا ہے۔(پیدائش 26:1)

(ب)۔وہ تخلیق کا خدا ہے۔آیات 3۔5 تمام چیزیں اس کے وسیلہ سے بنی ہیں۔زندگی اسی کی طرف سے آتی ہے۔روشنی اسی کی طرف سے آتی ہے۔کلسیوں 1:15۔17

(ج)۔ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ اس باب میں 'یوحنا' نام کے دو لوگ ہیں۔اول مصنف یوحنا یسوع مسیح کا شاگرد،اور دوسرا یہ کہ آیت 6 میں یہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے جو یسوع سے پہلے آیا تھا تاکہ اسرائیل کی قوم کو اپنے گناہوں سے توبہ کرنے اور یسوع کو اپنا مسیحا و نجات دہندہ تسلیم کرنے کے لیے تیار کرے۔یوحنا کی انجیل کو 'خدا کے بیٹے کی انجیل' کہا گیا ہے کیونکہ یہاں خداوند یسوع کی فطری پیدائش یا اس کے ابتدائی بچپن سے متعلق اس کی زندگی کے بارے میں کوئی تفصیل بیان نہیں کرتا ہے۔یوحنا سیدھا آغاز کرتا ہے۔

(۱)اس کی ابدی ہستی

(۲)خدا کے طور پر اس کی شناخت

(۳)اس کی تخلیقی طاقت

اور یہ کہ وہ بنی نوع انسان کے لیے زندگی اور روشنی کا سرچشمہ ہے۔یسوع کی پیدائش کی تفصیلات کے لیے پڑھیں متی 1:18۔25؛ 2:1۔23 اور لوقا 1:26۔56، 2:1۔40 یوحنا کا مکمل تعارف یسوع کون ہے۔آیت 6۔14۔

(۱)یوحنا۔ روشنی کا گواہ۔ آیت 6-7

یوحنا بپتسمہ دینے والا، بیابان میں پکارنے والی آواز، خداوند کی راہ تیار کرو۔ اس کا مشن اسرائیل کی قوم کو اپنے مسیحا، خداوند یسوع کی طرف اشارہ کرنا تھا۔ آیت 29 دیکھیں۔ پھر اسے گھٹنا تھا جبکہ یسوع کو بڑھنا تھا، 3:27-30۔ لیکن وہ یوحنا کیا کردار تھا۔ یسوع نے کہا کہ جو عورت سے پیدا ہوئے اُن میں سے یوحنا سے بڑا کوئی نہیں تھا اور ہم پڑھتے ہیں کہ طاقتور، بدکردار بادشاہ ہیرودیس یوحنا سے ڈرتا تھا، یہ جانتے ہوئے کہ وہ ایک نیک آدمی ہے مرقس 6:20۔

(۲)یسوع مسیح۔ دنیا کا نور۔ آیت 8-9

یسوع دنیا کا نور ہے 8:12 اور 9:5۔ وہ ہر آدمی کو روشنی دینے آیا تھا آیت 9 تاکہ سب لوگ ایمان لائیں، آیت 7۔ جس طرح خدا نے دنیا سے محبت کی، اسی طرح یسوع اس دنیا کا نور ہے اور سب کو روشنی دیتا ہے۔ شیطان نے غیر ایمانداروں کے ذہنوں کو اندھا کر دیا ہے لیکن یسوع ان تمام لوگوں کے لیے انجیل کی روشنی لاتا ہے جو 2 کرنتھیوں 4:4 پر یقین رکھتے ہیں۔ شمعون نے پیشین گوئی کی کہ یسوع "غیر قوموں کو روشن کرنے کے لیے ایک روشنی کے طور پر آیا" لوقا 2:32۔ پطرس کہتا ہے کہ اس نے آپ کو اندھیرے سے اپنی شاندار روشنی میں بلایا ہے۔ 1 پطرس 2:9 اور کلسیوں 1:12-13 میں ہم پڑھتے ہیں کہ ہمیں تاریکی کے تسلط سے بچایا گیا ہے اور اس کے پیارے بیٹے کی بادشاہی، روشنی کی بادشاہی میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

(۳)یسوع مسیح۔ ہمارے لیے ایک اجنبی۔ آیت 10

خالق اپنی مخلوق کے پاس آیا لیکن اس کے لوگوں نے اسے نہیں پہچانا۔ یہ دنیا، جسے خدا نے "اچھا" بنایا، (پیدائش 1) لیکن گناہ اور برائی سے خراب، اب بھی اپنے بنانے والے، رومیوں 1:19-20 کے لیے گواہی تھی۔ لیکن اس کے لوگوں نے "اس میں کوئی خوبصورتی نہیں دیکھی" یسعیاہ 53:2، اور اسے نظرانداز کیا۔

(۴)یسوع مسیح۔ ہماری طرف سے مسترد کر دیا گیا۔ آیت 11

"وہ اس کے پاس آیا جو اس کی اپنی (چیزیں) تھیں لیکن اس کے اپنے لوگوں نے اسے قبول نہیں کیا۔" یسعیاہ پھر کہتا ہے "وہ لوگوں کے ذریعے حقیر اور رد کیا گیا ہے" 53:3۔ کتنا حیرت انگیز ہے کہ وہ عظیم خالق جو ہمارا نجات دہندہ بن کر آیا، جسے اپنی تمام مخلوقات کی شان و شوکت کی توقع رکھنے کا حق تھا، وہ اس سلوک کو برداشت کرے اور پھر اس دنیا کے لیے اپنی جان دے جس نے اسے ٹھکرا دیا۔ یہی فضل ہے، یہی محبت ہے۔ وہ نہ صرف اپنی مخلوق کے پاس آیا بلکہ وہ اپنی قوم، یہودی قوم کے پاس آیا، جو قیاس کے مطابق اپنے مسیحا کا انتظار کر رہے تھے۔ لیکن انہوں نے اس شخص کو رد کر کے مصلوب کر دیا جو آدم اور ابراہام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے آیا تھا۔

(۵)یسوع مسیح کو قبول کریں، اس یقین کریں اور اس کے بنیں۔ آیت 12 اور 13

"زیادہ سے زیادہ" یا "سب کے لئے جتنوں نے اسے قبول کیا۔" یہ یوحنا 16:3 کا "جو بھی" ہے۔ نجات، روشنی اور زندگی ان تمام لوگوں کے لیے دستیاب ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔ "اس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق دیا۔" یہ خدا کے فرزند ہونے کا حق یا اختیار ہے۔ پس خدا کا فرزند بننے کا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے سوائے اُسے قبول کرنے اور اس کا یقین کرنے کے۔ کیا آپ نے اسے قبول کیا ہے؟ کیا آپ نے اُس پر یقین کیا ہے؟ اگر ایسا ہے تو آپ کو خدا کا فرزند بننے کا اختیار دیا گیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ ایک بادشاہ کی اولاد ہوں، جسے تخت کا شاہی حق دیا گیا ہو، جسے آپ کے بہترین DNA کے لیے منتخب کیا گیا ہو، لیکن اگر آپ خدا کے روح سے دوبارہ پیدا نہیں ہوئے تو یہ سب کچھ بے کار ہے۔

(۶) یسوع مسیح مجسم کلام بن گیا۔ آیت 14 (پہلا حصہ)

خدا کا ابدی کلام ہمیشہ "جسم" نہیں تھا بلکہ جسم بن گیا، یعنی ہماری انسانیت میں شریک ہوا تا کہ وہ ہمارے گناہوں کے لیے دکھ اُٹھا کر مر سکے۔ عبرانیوں 14:2، فلپیوں 5:2-8۔ "جسم کے پردے میں خدا دیکھو، خدا کو سلام۔" کیا عاجزی، کیا عاجزی! ہماری خاطر وہ غریب ہو گیا تا کہ ہم اُس کی غریبی سے امیر ہو جائیں۔ 2 کرنتھیوں 9:8۔

(۷) یسوع مسیح۔ خدا کا جلال فضل اور سچائی سے بھرا ہوا ہے۔ آیت 14 (دوسرا حصہ)

یوحنا کہتا ہے "ہم نے اُس کا جلال دیکھا ہے" 1 یوحنا 1 میں وہ کہتا ہے "زندگی ظاہر ہوئی اور ہم نے اسے دیکھا۔ پطرس کہتا ہے کہ "ہم اس کی عظمت کے چشم دید گواہ تھے۔ 2 پطرس 16:1-18۔ خدا نے ان شاگردوں کو خداوند یسوع کے چہرے میں خدا کے جلال کی خاص جھلک دکھائی۔ مثال کے طور پر متی 13:3-17 اُس کے بپتسمہ پر، تبدیلی کے وقت متی 1:17-8؛ اس کے معجزات اور اس کے جی اٹھنے پر۔ یسوع نے کہا "جس نے مجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو دیکھا ہے" یوحنا 6:14-10۔ خدا مسیح میں دنیا کو اپنے ساتھ ملا رہا تھا۔ 2 کرنتھیوں 19:5۔

فضل اور سچائی سے بھرپور۔

کبھی کوئی ایسا شخص نہیں تھا جس نے اس قدر کامل توازن میں خدا کے فضل اور خدا کی سچائی کو ظاہر کیا ہو۔ یوحنا 8 میں عورت سے اس نے کہا "نہ میں تمہیں مجرم قرار دیتا ہوں" پھر بھی منافقوں کے لیے اس نے کہا "افسوس تم پر"۔ اس نے رحم کے ساتھ کوڑھی کو چھوا جب کہ اس نے ہیکل میں پیسے بدلنے والوں کو نکال باہر کرنے کے لیے ایک کوڑا مارا۔ ٹوٹے دل والوں کے لیے وہ تمام فضل کا خدا ہے لیکن غیر توبہ کرنے والوں کے لیے اس نے کہا "تم اپنے باپ شیطان سے تعلق رکھتے ہو۔" آج وہ اب بھی کہتا ہے "تم سب جو تھکے ہوئے اور بوجھ سے دبے ہوئے ہو میرے پاس آؤ اور میں تمہیں آرام دوں گا" متی 28:11۔

☆☆☆☆☆☆☆